الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ30 اگست ،2017ء

این اے120 لاہور کے ضمنی انتخابات جو17 ستمبر کو ہو رہے ہیں اس کے ضابطہ اخلاق کی الیکشن کمیشن بھرپور مانٹرنگ کر رہا ہے الیکشن کمیشن کی تشکیل کردہ مانٹرنگ ٹیمیں لمحہ لمحہ کی رپورٹ الیکشن کمیشن کو ارسال کر رہی ہے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے 27افسران پر مشتمل مانٹرنگ ٹیمیں مذکورہ حلقے کے ضمنی انتخابات کے تشکیل دیئے ہیں جو کہ کوڈ آف کنڈ ڈ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی اطلاعات پر فوری تصدیق کے لئے موقع پر پہنچتی ہیں اور اپنی رپورٹ متعلقہ ریٹرننگ آفیسر، ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر، صوبائی الیکشن کمشنر پنجاب اور الیکشن کمیشن اسلام آباد سیکرٹریٹ میں قائم مرکزی سیل کو ارسال کرتیں ہیں۔ جس پر فوری کاروائی کی جاتی ہے اور خلاف ورزی کو فوری طور پر روکنے کے لئے مطلوبہ ایکشن لیا جاتا ہے۔

قومی اسمبلی کے حلقہ این اے120 میں 17 ستمبر 2017 کو ہونے والے ضمنی انتخاب کو شفاف، غیر جانب دار اور پرامن بنانے کیلئے الیکشن کمیشن نے یکم اگست 2017 کو الیکشن شیڈول کے ساتھ ضابطہ اخلاق جاری کیا۔ اس حوالے سے الیکشن کمیشن نے امیدواروں اور اہم سرکاری اداروں کو ہدایات جاری کیں اور خلاف ورزی پر الیکشن قوانین کے مطابق عمل درآمد کیا۔ مزید برآں مانیٹرنگ ٹیمز تشکیل دی گئیں جو روزانہ کی بنیادوں پر الیکشن کے مختلف مراحل کی رپورٹ مرتب کرتی ہیں۔

ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کیلئے ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر / ریٹرننگ آفیسر این اے 120 نے مختلف اقدامات کئے جن میں الیکشن شیڈول کے جاری ہونے کی بعد امیدواران کے ساتھ ضابطہ اخلاق کے حوالے سے میٹنگ اور ہدایات کی گئیں کہ شفاف انتخابات کے انعقاد میں الیکشن کمیشن کے ساتھ تعاون کریں۔ اس حوالے سے حلقہ میں ترقیاتی کام، انتخابی مہم میں ایم این اے/ ایم پی اے و دیگر پبلک آفس ہولڈرز کی شمولیت، حد سے تجاوز کردہ سائز کے بینرز/ پوسٹرز آویزاں کرنا جیسی خلاف ورزیوں سے روکا گیا۔ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر / ریٹرننگ آفیسر این اے120 نے میئر میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور اور پاکستان ہارٹیکلچر اتھارٹی کے حکام کے ساتھ تفصیلی ملاقات کی جس میں انہیں ہدایات جاری کی گئیں کہ حلقہ میں ترقیاتی کاموں کو روکا جائے اور بلدیاتی نمائندگان کو انتخابی مہم میں حصہ لینے سے متنبہ کیا جائے۔ پی ایچ اے حکام کو حلقہ این اے 120 کی حدود میں چوبرجی چوک، راجگڑھ، سانده، سیشن کورٹ، سول سیکرٹریٹ، کریم پارک، لکشمی اور مزنگ کے علاقوں سے مقررہ سائز سے تجاوز بینرز/ پوسٹرز/ فلیکسز ہٹانے کا حکم دیا گیا جس پر پی ایچ اے کی طرف سے فوری عمل درآمد کیا گیا۔

ریٹرننگ آفیسر این اے120 نے مخالف امیدوار کی شکایات اور مانیٹرنگ ٹیموں کی رپورٹ پر کارروائی کرتے ہوئے وفاقی وزیر تجارت پرویز ملک، وزیر خوراک بلال یاسین اور ممبر صوبائی اسمبلی ماجد ظہور کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر نوٹسز جاری کئے جس پر پرویز ملک نے اپنا جواب الیکشن کمیشن میں داخل کروایا اور انتخابی مہم میں شمولیت سے دست بردار ہوئے جبکہ بلال یاسین اور ماجد ظہور کو 28اگست 2017 کو دوبارہ نوٹس بھیجے گئے۔ 28اگست 2017ء کو کی گئی مخالف امیدوار کی شکایات کے مطابق کلثوم نواز رہائش 180، ماڈل ٹاؤن اور رائیونڈ ہاؤس کو انتخابی مہم کیلئے استعمال کر رہی ہیں جبکہ ان مقامات کو چیف منسٹر کیمپ آفس اور پرائیم منسٹر کیمپ آفس کا درجہ دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ڈی آر او این اے 120 نے29اگست 2017 کو چیف سیکرٹری، پنجاب کو خط لکھا اور متذکرہ مقامات کی سرکاری حیثیت کے حوالے سے وضاحت طلب کی۔ جس کے جواب میں مانیٹرنگ ٹیموں کی رپورٹ اور اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں کے مطابق شہر بھر میں سرکاری تقرریوں اور تبادلوں کا بھی

نوٹس لیا گیا اس سلسلہ میں سیکرٹری لوکل گورنمنٹ، مینیجنگ ڈائریکٹر واسا اور دیگر اداروں کو ہدایات جاری کی گئیں جس کی بنیاد پر تقرریوں اور تبادلوں کے تمام نوٹیفکیشنز کالعدم قرار دیے گئے۔

الیکشن کمیشن کسی بھی امیدوار اور یا سیاسی پارٹی کو ضابطہ اخلاق کی کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دے گا۔ اور کسی بھی امیدوار، عوامی نمائندے، ادارے یا سیاسی جماعت نے کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی تو قانون کے مطابق بھرپور کاروائی کی جائے گی۔ اور اس سلسلے میں کسی کے ساتھ بھی کسی قسم کی رعایت برتی نہیں جائے گی۔

****